نوحہ

امام علی رضاؑ
برائے ۲۳ ذیقعدہ

مسموم ہوئے لختِ دلِ ساقیِ کوثر وا حسرت و دردا
موسیٰ رضا مومنوں کے آٹھویں رہبر وا حسرت و دردا

مامون نے پہلے تو مدینہ سے بلایا نانا سے چھڑایا
پھر زہر دیا اپنا ولیعہد بنا کر وا حسرت و دردا

لکھا ہے کہ ایک روز قریب اپنے بلا کر عزت سے بٹھا کر
انگور بہ اصرار دیئے زہر ملا کر وا حسرت و دردا

گو علم تھا پر مرضیِ حق سے رہے مجبور اور کھا لیے انگور
کھاتے ہی جیسے شاہ کی حالت ہوئی ابتر وا حسرت و دردا

پھیلا اثر اُٹھ نے لگا رنگِ رخِ پُر نور اور رکھ دیئے انگور
پھر آب انار آہ دیا زہر ملا کر وا حسرت و دردا

اٹھ کر چلے فوراً ہی تو مامون نے پوچھا ہے قصد کہاں کا
فرمایا وہاں جاتا ہوں بھیجا ہے جہاں پر وا حسرت و دردا

یہ کہتے ہی واپس ہوئے بیت الشرف آقا افسوس کی ہے جا
دنیا سے اسی شب کو سدھارے سوئے کوثر وا حسرت و دردا

تئیسویں ذیقعدہ جمعرات کے دن آہ محشر ہوا برپا
سنہ دو صد و سہ ہجری میں ماتم ہوا گھر گھر وا حسرت و دردا

گو ڈیڑھ برس بصرہ میں اے فکر رہے ہم، لیکن یہ رہا غم
مشہد کی زیارت نہ ہوئی پھر بھی میسّر وا حسرت و دردا